اسلام میں بہترین بات اور انسان کے لیے خطرے کی چیز

[اس روایت کی ترتیب و تدوین اور شرح و وضاحت جناب جاوید احمد غامدی کی رہنمائی میں ان کے رفقا معز امجد، منظور الحسن، محمد اسلم نجمی اور کوکب شہزاد نے کی ہے۔]

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

روی[1] انه قال رجل من الصحابة لرسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم : یا رسول اللّٰه قل لی فی الاسلام قولا[2] لا اسال عنه احدا بعدک[3]. قال: قل امنت باللّٰه فاستقم[4].

قال : یا رسول اللّٰه ما اکثر ما تخاف علی[5]؟ فاخذ رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم بلسان نفسه ثم قال هذا[6].

روایت ہے کہ صحابۂ کرام میں سے کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: یا رسول اللہ، اسلام کے بارے میں مجھے کوئی ایسی بات ارشاد فرمائیے کہ آپ کے بعد مجھے کسی سے کچھ پوچھنے کی ضرورت باقی نہ رہے۔ آپ نے فرمایا: اس بات کا اقرار کرو کہ میں اللہ پر ایمان لایا اور پھر اس پر قائم رہو[1]۔

اس نے پوچھا: یارسول اللہ، میرے لیے سب سے زیادہ خطرے کی چیز کیا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: یہ۔

ترجمے کے حواشی

۱۔ تمام صالح اعمال درحقیقت ایمان باللہ ہی کی فرع ہیں۔ یہ ایمان اگر دل میں جاگزیں ہو تو انسان اپنے پروردگار کی رضا کا طلب گار بنتا اور دین وشریعت کے مطالبات پر عمل پیرا ہونے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔

متن کے حواشی

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

۱۔ اپنی اصل کے اعتبار سے یہ مسلم کی روایت رقم ۳۸ ہے۔ معمولی اختلاف کے ساتھ یہ حسب ذیل مقامات پر نقل ہوئی ہے:

مسلم، رقم ۳۸۔ ابن ماجہ، رقم ۳۹۷۲۔ ترمذی، رقم ۲۴۱۰۔ احمد بن حنبل، رقم ۱۵۴۵۴، ۱۵۴۵۵، ۱۵۴۵۶، ۱۵۴۵۷، ۱۹۴۵۰۔ دارمی، رقم ۲۷۱۰، ۲۷۱۱۔ ابن حبان، رقم ۹۴۲، ۵۶۹۸، ۵۶۹۹، ۵۷۰۰، ۵۷۰۵۔ نسائی سنن الکبریٰ، رقم ۱۱۴۸۹۔ ابن ابی شیبہ، رقم ۲۶۵۰۱۔

۲۔ بعض روایات مثلاً ابن ماجہ، رقم ۳۹۷۲ میں 'قل لی فی الاسلام قولا' (اسلام کے بارے میں مجھے ایسی بات ارشاد فرمائیے) کی جگہ 'حدثنی بامر اعتصم به' (مجھے ایسی بات ارشاد فرمائیے جس پر میں ہمیشہ قائم رہوں) کے الفاظ آئے ہیں۔

۳۔ بعض راویوں نے 'بعدك' (آپ کے بعد) کے بجائے 'غیرك' (آپ کے علاوہ) کے الفاظ روایت کیے ہیں۔

۴۔ بعض روایات مثلاً ابن ماجہ، رقم ۳۹۷۲ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جواب ان الفاظ میں نقل ہوا ہے: 'قل ربی اللّٰه ثم استقم' (کہو، میرا پروردگار اللہ ہے اور پھر اس پر قائم رہو)۔

۵۔ بعض طرق مثلاً احمد ابن حنبل، رقم ۱۵۴۵۵ میں 'ما اکثر ما تخاف علی' (میرے لیے سب سے زیادہ خطرے کی چیز کیا ہے؟) کی جگہ 'فای شیء اتقی' (مجھے کس چیز سے بچے رہنا چاہیے؟) کے الفاظ آئے ہیں۔

۶۔ روایت کا یہ آخری حصہ ابن ماجہ، رقم ۳۹۷۲ سے لیا گیا ہے۔